بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء + عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ نمبر ایل۔ ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۳۰

فون ۴۴۹

ربوہ

جلد ۳۸ | اتوار ۱۸ محرم الحرام ۱۴۰۵ھ ہجری ۱۴ اخاء ۱۳۶۳ ہش ۱۴ اکتوبر ۱۹۸۴ء | نمبر ۲۳۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی لندن میں دینی مصروفیات

جماعت احمدیہ بفضلہ تعالیٰ علمی اور روحانی ترقی کے نئے دور میں داخل ہو رہی ہے

خدمت دین کے متعدد نئے منصوبوں پر بڑی سرگرمی اور ذوق و شوق سے کام جاری ہے

حضور ایدہ اللہ کے روح پرور خطابات اور علمی نکات سے لبریز مجالس عرفان کا دلنشین تذکرہ

مکرم سید فضل احمد صاحب کے مشاہدات و تاثرات:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی لندن میں مصروفیات کے بارہ میں مکرم سید فضل احمد صاحب کے تاثرات ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں۔ مکرم سید فضل احمد صاحب ہندوستان کے معروف ادیب اور صاحب طرز نثر نگار سید اختر اورینوی مرحوم کے بھائی ہیں۔ بھارت کے صوبہ بہار میں آئی۔ جی پولیس کے عہدہ سے حال ہی میں ریٹائر ہوئے ہیں۔ حضور کی لندن تشریف آوری پر عارضی وقف کر کے یہاں لندن میں آقا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تقریباً تین ماہ تک یہاں مقیم رہ کر مختلف علمی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ واپس وطن روانگی سے قبل انہوں نے یہ تاثرات قلمبند کئے ہیں: (ادارہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مع جملہ افراد خاندان صحت و عافیت سے ہیں۔ حضور کی تمام تر توجہات اہم خدمات دینیہ کے بجا لانے پر مرکوز ہیں حضور کی لندن میں تشریف آوری سے انگلستان اور یورپ کی دوسری جماعتوں میں ایک نمایاں تبدیلی اور ترقی پیدا ہو گئی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر جماعت کی دینی اور روحانی اور علمی حالت میں ایک روز افزوں انقلاب برپا فرما رہی ہے۔ اور یہ تبدیلی ہر ایک فرد اپنے آپ میں بھی محسوس کر رہا ہے اور اجتماعی طور پر بھی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ اور نمایاں طور پر احباب جماعت پر اس کا اثر مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے لندن میں قیام پر یہاں مشن ہاؤس کے گرد و پیش گہما گہمی میں ماشاء اللہ دن بدن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ دنیا کے چاروں کونوں سے ابراہیمی طیور اپنے پیارے امام کے چہرہ کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے کشاں کشاں لندن کھنچے چلے آ رہے ہیں۔ ہر چند کہ حضور کی انتہائی مصروفیات کے باعث عام ملاقاتوں کی اجازت نہیں تاہم استثنائی صورتوں کا بھی یہ عالم ہے کہ بیرون لندن اور دوسرے ممالک سے تشریف لانے والے سینکڑوں احباب اب تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کر کے اپنی روحانی پیاس بجھا چکے ہیں۔ جملہ احباب اپنے اپنے خصوصی مسائل لے کر پہنچتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ کی نہایت قیمتی نصائح مشوروں اور دعاؤں کے ساتھ مطمئن واپس لوٹتے ہیں۔

پانچوں نمازیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں ادا کرنے کے لئے صرف مرد ہی نہیں بلکہ خواتین اور بچے بھی کثیر تعداد میں عین وقت پر البیت الفضل میں موجود ہوتے ہیں۔ ہفتہ اور اتوار کو یہاں پر عام تعطیل ہونے کے باعث نمازیوں کی تعداد گو بڑھ جاتی ہے لیکن ہر نماز میں ہی کثیر تعداد دیکھ کر یوں لگتا ہے کہ گویا ہر روز یہاں جمعہ کا ہی دن ہے۔ حضور انور کے پیچھے سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی نمازوں کا لطف ہی ایسا ہے کہ چھوٹے بڑے کشاں کشاں کھنچے چلے آتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے یہاں پر قیام کے باعث جماعت احمدیہ انگلستان کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام افراد جماعت کمال خدمت کے رنگ میں ان ذمہ داریوں کو والہانہ ذوق و شوق کے ساتھ نبھا رہے ہیں۔ مشن ہاؤس، محمود ہال۔ نصرت ہال اور ملحقہ جماعتی مکانات میں صبح سے لے کر عشاء کے بعد تک رضا کار سرگرم عمل نظر آتے ہیں۔ حضور انور کے یہاں پر تشریف لانے کے بعد متعدد کاموں کی سرانجام دہی کے لئے کمیٹیاں بنا دی گئی تھیں جن کے تحت رضا کار اپنے اپنے (باقی صفحہ ۲ پر)

التواء اجتماع خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ

جیسا کہ خدام اور اطفال کو علم ہے۔ پروگرام کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات مورخہ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر کو منعقد ہونے تجویز کئے گئے تھے۔ اجتماع کی اجازت کے لئے بروقت سرکاری حکام کی خدمت میں تحریری درخواست پیش کر دی گئی تھی۔ لیکن ابھی تک حکومت کی جانب سے ان اجتماعات کے انعقاد کی اجازت نہیں ملی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چونکہ دن بہت تھوڑے رہ گئے ہیں اور خدام اور اطفال کے لئے جنہوں نے دور دراز سے آنا ہے۔ اب وقت ناکافی ہے۔ اس لئے جملہ خدام اور اطفال کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجوزہ اجتماعات غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔

خدام اور اطفال اجتماعات کے ایام تسبیح و تحمید، درود و سلام اور خصوصی دعاؤں میں گزاریں۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

التواء اجتماع

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ!

جیسا کہ بہنوں کو قبل ازیں اطلاع دی گئی تھی پروگرام کے مطابق لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر کو منعقد ہونا تجویز کیا گیا تھا۔

اجتماع کی اجازت کے لئے بروقت سرکاری حکام کی خدمت میں تحریری درخواست پیش کر دی گئی تھی۔ لیکن ابھی تک حکومت کی جانب سے اس اجتماع کے انعقاد کی اجازت نہیں ملی۔

چونکہ دن بہت تھوڑے رہ گئے ہیں اور بہنوں کے لئے دور دراز کے شہروں سے آنے اور جملہ انتظامات کے لئے اب وقت ناکافی ہے۔ اس لئے مجوزہ اجتماع غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

اراکین لجنہ اماء اللہ اور ناصرات اجتماع کے ایام تسبیح و تحمید۔ درود و سلام اور خصوصی دعاؤں میں گزاریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نیکی میں جلدی کریں

تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں صرف چند دن رہ گئے ہیں۔ آپ سب سے درخواست ہے کہ اپنے وعدہ کی جلد از جلد ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

(وکیل المال اول)

پبلشر: مسعود احمد، طابع: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت روزنامہ الفضل، دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصروفیات از صفحہ اوّل :

مفوّضہ فرائض کو خوش اسلوبی اور جانفشانی سے سرانجام دے رہے ہیں۔ معین تخمینہ تو نکلوایا جا رہا ہے لیکن موٹے اندازہ کے مطابق اگر اس سارے کام کا معاوضہ ادا کیا جائے تو لاکھوں پاؤنڈز ماہوار تک پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین!

البیت میں آنے والوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کے باعث قرب وجوار میں رہنے والے لوگوں کے آرام میں خلل اندازی کے احتمال کے پیش نظر کچھ خدام کی یہ مستقل ڈیوٹی ہوتی ہے کہ اس بات کا خیال رکھیں کہ پڑوسیوں کو کسی قسم کی شکایت نہ ہو۔

پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی

عید پر دعوت :

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں پر تشریف لانے کے بعد یہاں کی جماعت اور بعد ازاں ساری دنیا کی جماعتوں کو ہدایت فرمائی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی اتباع میں تمام احمدی اپنے پڑوسیوں سے حسن سلوک اور حسن معاشرت کا مظاہرہ کریں اور بالخصوص مشن ہاؤسز کے گردوپیش میں رہنے والے پڑوسی اس دینی تعلیم کو عملی صورت میں دیکھنے کے سب سے زیادہ حق دار ہیں۔ چنانچہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں جماعت احمدیہ لندن نے عید الفطر کے موقع پر نہایت عمدہ خاص کیک بنوا کر مشن ہاؤس کے پڑوسیوں کے گھروں میں تحفتہً بھجوائے اور عید الاضحیہ کے موقع پر عید کے تیسرے روز شام کو کھانے کی دعوت پر بلایا جس میں حضور انور کی شرکت کے باعث یہ دعوت ایک یادگار مجلس بن گئی۔ محمود ہال میں نہایت قرینے سے چنے ہوئے دسترخوان پر پاکستانی کھانے تناول کرنے کے بعد حاضرین کو حضور کی طرف سے اجازت دی گئی کہ وہ جو بھی سوال پوچھنا چاہیں۔ پوچھ سکتے ہیں۔ جس پر کئی حاضرین نے دینی موضوعات اور پاکستان کے حالات کے بارہ میں سوالات دریافت کئے۔ آخر پر ایک مہمان خاتون نے سب پڑوسیوں کے دلی جذبات کی نمائندگی کرتے ہوئے حضور کا شکریہ ادا کیا جس پر سب پڑوسیوں نے اپنے رواج کے مطابق تالیاں بجا کر اپنی نمائندہ خاتون کی تائید کی۔

لنگر خانہ :

حضور انور ایدہ اللہ کے یہاں پر قیام سے لنگر خانہ حضرت مسیح موعود بھی خدا کے فضل سے جاری ہے۔ اگرچہ حضور کی آمد سے پہلے بھی یہ شعبہ سارا سال کام کرتا تھا مگر اب تو شعبہ ضیافت کے رضا کار کارکنوں نے دن رات ایک کر دیا ہے۔ اور اس شعبہ کا سارے کا سارا کام کلیتہً رضا کار دل نے سنبھالا ہوا ہے۔ اور گزشتہ پانچ ماہ سے صبح دوپہر اور رات تینوں وقت کا کھانا یہ رضا کار نہایت جانفشانی سے تیار کرتے اور مہمانوں کو کھلاتے ہیں

اس کے علاوہ دن بھر وقتاً فوقتاً ڈیوٹی پر موجود کارکنان کو ان کے مقامات پر چائے بھی پیش کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شعبہ نہایت ہی بھاری شعبہ ہے کیونکہ سودا سلف مہیا کرنا۔ کھانا تیار کرنا۔ برتنوں اور کچن کو دن میں تین مرتبہ صاف کرنا۔ پھر مہمانوں کو پورے احترام سے کھانا پیش کرنا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے چہروں پر مسکراہٹ کو بھی قائم رکھنا اور تھکاوٹ وغیرہ کا اظہار تک نہ ہونے دینا اور اس معیار کو پورے استقلال کے ساتھ قائم و برقرار رکھنا یہ نہایت ہی حیرت انگیز قربانی ہے۔ جو یہ رضا کار پیش کر رہے ہیں اور اس امر کا اظہار خود ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ بھی متعدد بار فرما چکے ہیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء!

اسی طرح ٹرانسپورٹ کا شعبہ ہے اس کے لئے بھی الگ طور پر رضا کار احباب نے اپنی خدمات جماعت کے سپرد کی ہوئی ہیں مہمانوں کے لانے لے جانے اور دیگر کاموں کے لئے موٹریں اور ڈرائیور ہمہ وقت حاضر ہوتے ہیں۔ پھر اشاعت اور پبلسٹی کا شعبہ ہے جس کی زیر نگرانی طباعت کا کام ہو رہا ہے۔ اسی طرح ایک عمومی امور کا شعبہ ہے۔ مال کا الگ شعبہ ہے۔ اسی طرح شعبہ سمعی و بصری ہے جس کے سپرد حضور کی تقاریر، خطبات اور روزانہ شام کو منعقد ہونے والی مجالس عرفان کی آڈیو اور وڈیو یعنی سمعی و بصری ریکارڈنگ کرنا اور پھر آگے ان کی سینکڑوں کاپیاں کر کے مقامی احباب کو مہیا کرنا اور اسی طرح ساری دنیا کے مشنوں کو بھجوانا ہے۔

پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر میں بھی رضا کار کارکن کام کر رہے ہیں جہاں سینکڑوں خطوط روزانہ آتے اور جاتے ہیں۔ ان خطوط کو سنبھالنے اور مناسب دفتری امور کی انجام دہی کا کام ان رضا کاروں کے سپرد ہے بہت سے خطوط کے جوابات سیدنا حضور انور کے دستخط مبارک سے جاتے ہیں۔ گزشتہ تقریباً پندرہ روز کے عرصہ میں حضور انور ایدہ اللہ کے دستخطوں سے تین ہزار سے زائد خطوط روانہ کئے گئے۔ پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر میں جو رضا کار کام کر رہے ہیں ان میں لندن کی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات بھی شامل ہیں جو بڑے اخلاص کے ساتھ باقاعدگی سے ہر روز مشن ہاؤس میں تشریف لا کر کام کرتی ہیں۔ ٹیلی فون کا الگ شعبہ ہے جہاں صرف انگلستان اور یورپ ہی نہیں ساری دنیا سے ٹیلیفون موصول ہوتے ہیں۔ اپنی اہمیت کے اعتبار سے یہ شعبہ دن رات ۲۴ گھنٹے برابر کام کرتا رہتا ہے اور ہر وقت اس پر رضا کاروں کی ڈیوٹی ہوتی ہے جہاں آپریٹر باہر سے آنے والی کالز کو مشن ہاؤس میں لگے ہوئے تقریباً ۳۰ ٹیلی فونوں میں سے مطلوبہ فون کے ساتھ ملا دیتے ہیں۔

پھر حفاظت کا شعبہ ہے جس کے تحت کارکنان چوبیس گھنٹے سرگرم عمل رہتے ہیں اس شعبے میں سب سے زیادہ رضا کاروں کی ضرورت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام اور انصار بھی ہر وقت نہایت مستعدی سے اس شعبہ میں اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

پھر مشن ہاؤس کی صفائی کے لئے بھی خدام اور اطفال اور اسی طرح انصار بھی وقار عمل کے ذریعہ یہ خدمت سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ اور یہ تمام شعبے ان شعبوں کے علاوہ ہیں جو الگ اور مستقل بنیادوں پر سارا سال کام کرتے رہتے ہیں۔

الغرض انگلستان کے احباب کمال اخلاص۔ وفاداری اور جانثاری کے ساتھ جو بھی خدمت ان کے سپرد کی جائے بجا لاتے ہیں پیش پیش نظر آتے ہیں اور اب تک اپنے پیارے آقا سے کئی بار خوشنودی کا سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہیں فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

یورپین مراکز کی تحریک :

یورپین مراکز کے قیام کے لئے چندہ کی تحریک پر اب تک ہزاروں احباب نے مثال قربانیوں کا مظاہرہ کر چکے ہیں۔ سینکڑوں خواتین نے اپنی زیب و زینت کے زیورات اتار کر اپنے پیارے امام کے قدموں میں ڈال دیئے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ جب بھی کسی خاتون کا زیور حضور انور کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے تو حضور زیور کو اپنے ہاتھوں میں لے کر دعا کر کے دفتر کے سپرد کرتے ہیں۔

جوں جوں حضور انور کی یہاں موجودگی کا علم ہو رہا ہے۔ متعدد غیر از جماعت معززین اور غیر مسلم شخصیات، جن میں ممبران پارلیمنٹ اور ملکی اور بین الاقوامی خبر رساں ایجنسیوں کے نمائندے بھی ہیں حضور سے ملاقات کے لئے تشریف لاتے رہے ہیں۔

اشاعت لٹریچر کی وسیع سکیم :

حضور کی تشریف آوری پر مختلف زبانوں میں اشاعت لٹریچر کا کام بفضلہ تعالیٰ بڑے وسیع پیمانے پر شروع ہو چکا ہے۔ عربی زبان میں تین کتابچے شائع ہو چکے ہیں۔ اسی طرح کم و بیش ایک درجن کتابیں مختلف زبانوں میں زیر طبع ہیں۔ اس کے علاوہ احباب جماعت کے لئے ایک اہم خوشخبری یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مکمل سیٹ طبع کرنے کا آرڈر لندن کی ایک بڑی پرنٹنگ کمپنی کو دیا جا چکا ہے۔ معاہدہ کے مطابق انشاء اللہ۔ چھ ماہ تک پورا سیٹ طبع ہو کر دستیاب ہو سکے گا۔ قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم پر بھی کام ہو رہا ہے۔ جس کی طرف گزشتہ رپورٹ میں بھی اشارہ کیا جا چکا ہے۔ علاوہ ازیں حضور چند خدام کے ہمراہ انگریزی ترجمہ قرآن کریم کی نظر ثانی کا کام بھی باقاعدگی سے کر رہے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تقریباً نصف تک دہرائی ہو گئی ہے۔

حضور ایدہ اللہ کے قیمتی ارشادات :

حضور نے خدام الاحمدیہ کے پہلے یورپین اجتماع نیز لجنہ اماء اللہ انگلستان کے اجتماع کے موقعہ پر حاضرین کو خطاب سے نوازا۔ اسی طرح مورخہ ۲۷ر اگست کو جماعت احمدیہ انگلستان کے سالانہ جلسہ پر بھی جماعت سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا اور جماعت کے احباب کو نہایت ہی مؤثر نصائح فرمائیں اور خدمت دین کے طریقوں کو واضح فرمایا۔

منجملہ حضور نے فرمایا۔

(۱) سب سے پہلی بات صحیح لوگوں کا انتخاب ہے فرمایا۔ نوجوانوں کو دیکھیں کہ کون کون سے وہ امور ہیں جو ان کے اذہان میں خلجان پیدا کر رہے ہیں۔ ان کے حل تلاش کریں اور ان کو بتائیں۔ اور ان کے مسائل کو سنے اور سمجھے بغیر ہی اپنی بات کو دوسروں پر ٹھونسنے کی کوشش نہ کریں۔

(۲) حضور ایدہ اللہ نے ایک بنیادی بات یہ بیان فرمائی کہ ہر شخص کو یہ امر ہر وقت اپنے ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ ہر انسان کی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف جھکنے کا مادہ رکھ دیا ہے۔ اس لئے آپ کا کوئی حق نہیں کہ اس کو یہ کہہ کے رد کر دیں کہ اس پر دین کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بات اثر انداز نہیں ہو سکتی - ہاں اپنی ناکامی کا اعتراف کریں - ورنہ قرآن کریم کی رو سے تو بعض پتھر بھی ایسے ہوتے ہیں جن سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں -

(۳) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک اور نصیحت یہ بھی فرمائی کہ ہمیشہ اپنے وقت کی قدر و قیمت اور اہمیت کو پہچانیں اور زیادہ وقت ان کو دیں جو نسبتاً نرم ہیں -

(۴) حضور نے حضرت مسیح موعود کے ایک رؤیا کی جس میں حضور نے برطانیہ میں سفید پرندوں کے پکڑنے کا ذکر فرمایا ہے - نہایت ایمان افروز تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے معنے یہ ہیں کہ پہلے ان کو اپنے ساتھ مانوس کرنا ضروری ہے - چنانچہ حضور نے پرندوں کو پکڑنے والوں کے طریقوں پر بڑی وضاحت سے روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ پرندوں کو پکڑنے والے ان کی عادات سے گہری واقفیت حاصل کرتے ہیں اور ایک لمبے تجربہ اور مطالعہ کے بعد ان میں یہ قابلیت پیدا ہوتی ہے کہ وہ پرندوں کو پکڑ سکیں -

(۵) آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اصل دعوت خدا کی طرف ... آنے کی دیں - کیونکہ جب لوگوں پر یہ ثابت ہو جائے گا کہ تم ان کو خدا کی طرف بلا رہے ہو اور وہ خدا ہے بھی تمہاری ہی طرف - تو یقیناً تم ان سب کے دل بہت جلد جیت لو گے -

حضور انور کے دست مبارک پر بیعتوں کا سلسلہ جاری ہے چنانچہ گزشتہ ماہ تم افراد نے حضور کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا - اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت عطا فرمائے - آمین!

مجالس عرفان:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی لندن تشریف آوری کے دوسرے ہی دن یعنی یکم مئی سے نماز مغرب اور عشاء کے درمیان مجلس عرفان میں روحانیت اور علوم و عرفان کے لاتعداد خزائن تقسیم کرنا شروع فرمائے - پہلے دور میں یہ مجالس ۱۳ مئی تک جاری رہیں اور پھر رمضان المبارک اور عید الفطر کے بعد ۳ جولائی سے دوبارہ شروع ہوئیں - رمضان المبارک میں حضور اقدس ہفتہ میں دو مرتبہ قرآن کریم کے درس کے ذریعہ احباب جماعت کو قرآنی علوم سے مستفید فرماتے رہے -

مجالس عرفان کا ایک عجیب ہی رنگ ہے کون سا موضوع تھا جس پر سوالات نہیں ہوئے اور تمام سوالات کے حضور اقدس نے بڑی ہی خندہ پیشانی سے عام فہم زبان میں تسلی بخش جواب دیئے - سوال خواہ کسی جید عالم کا ہو یا ایک چھوٹے بچے کا یا مستورات کی طرف سے بھجوایا ہوا ہو ہر ایک کو حضور اقدس اپنے گہرے اور وسیع علم پر مبنی جواب دیتے ہیں - سوال کرنے والا حضور اقدس کے مقام و مرتبہ کا خیال رکھتے ہوئے بھی سوال کرنے میں ایک عجیب آزادی محسوس کرتا تھا اور یہ سمجھتا تھا کہ حضور اقدس نے اس کے سوال کو پسند فرمایا ہے - یہ تاثر حضور کے اعلیٰ مقام، بے بہا علوم، احباب سے بے انتہا محبت و شفقت کی نشاندہی کرتا ہے - کتنا عارفانہ اور پیارا انداز ہوتا ہے ہمارے امام کا!!

غیر از جماعت احباب، سکھ، عیسائی وغیرہ سب ہی اکثر حضور کی ان مجالس عرفان میں شامل ہو کر آزادی اور احترام کے ساتھ سوال کرتے اور اپنے شکوک و شبہات دور کرتے اور حضور اقدس بھی خوشی کے ساتھ ان کا تسلی بخش جواب دیتے جس پر وہ احباب مسرور و شاداں نظر آتے - اکثر حضور انہیں اپنے قریب بلا کر بٹھا لیتے اور ان مجالس میں ان کی شمولیت اور سوال کرنے پر خوشنودی کا اظہار فرماتے اور شکریہ بھی ادا فرماتے ہیں -

سوالات اور ان کے مضامین کی ہمہ گیری، تنوع اور وسعت کا ایک ہلکا سا اندازہ اس سے بھی ہو سکتا ہے کہ یہ سوالات تقدیر الٰہی اور آزادی اعمال انسان (PREDESTINATION) زندگی بعد الموت، اور پھر یوم جزاء و سزا کے بعد کی زندگی، فلسفہ جنت و جہنم اور ارتقاء روح انسان، شیطان اور ابلیس میں فرق، رموز و کنہیات ایٹم اور ان کی تحلیل اور ان کے متعلق جدید ترین انکشافات اور تجربات کی تفاصیل، ان میں دابہ یعنی ZOOLOGICAL LIFE کی موجودگی اور اللہ تعالیٰ کی مرضی و حکمت کے مطابق کسی آئندہ زمانہ میں ان کا ایک دوسرے سے ملنا (سورۃ شوریٰ آیت ۲۹ - اور سورۃ الطلاق آیت ۱۳) RNA اور DNA کی سائنسی تفاصیل BERMUDA TRIANGLE سے وابستہ عجیب و غریب واقعات اور ان کے متعلق جدید ترین تحقیق و کتب - پیراسائیکالوجی پر جدید ترین تجربات و تحقیقات اور کتابیں، مختلف ممالک میں خدمت دین کے اہم اصول اور طریقے سے لے کر خاص دینی مسائل جیسے وفات مسیحؑ، مسئلہ ختم نبوت، اخلاق و آداب سے متعلق زریں نصائح، پڑوسیوں سے تعلق اور ان کی دل جوئی اور ان کا اس حد تک خیال رکھنا کہ کوئی ہلکی سے ہلکی بات بھی ان کی نزاکت طبع کے لئے باعث خراش نہ ہو ان جیسے اور بے شمار دیگر مسائل اور مضامین سے متعلق سوالات و جوابات ہمارے ازدیاد ایمان اور علم کا موجب ہوتے ہیں - الحمد للہ!

ان مجالس میں حاضری خاطر خواہ ہوا کرتی ہے اور نئے نئے سوالات پیش ہوتے ہیں اور پھر ان کے جوابات بھی اکثر نئے انداز اور نت نئے پہلو اجاگر کرتے ہیں - سوالات و جوابات انگریزی زبان میں ہی ہوتے ہیں لیکن بعض دفعہ کوئی دوست اردو میں سوال کرنا چاہیں تو حضور اس کی اجازت بھی مرحمت فرماتے ہیں لیکن جواب انگریزی میں ہی دیتے - تاکہ تمام لوگ مستفید ہو سکیں اور سمعی و بصری ذرائع سے تمام دنیا ان سے مستفید ہو سکے -

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و تندرستی سے رکھے - لمبی کام کرنے والی زندگی عطا کرے اور حضور کے ذریعے سے دنیا بھر میں غلبۂ حق کی راہ ہموار کرے اور حضور کے لمحہ لمحہ کو اپنی تائید و نصرت کی خوشبو سے مہکاتا رہے -

(آمین!)

○

ارشاد سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود

ضروری ہے کہ رنج و مصائب سے تمہارے امتحان ہوں :-

"ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے - سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ - زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی - اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے - جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ کہ دشمن کے ہاتھوں سے - اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا -"

ثبات قدم دکھاؤ :-

"سو تم اس کو مت چھوڑو اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ ... اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ - سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ اس کی راہ میں تم ثابت قدم ہو یا نہیں -"

فرشتوں کی تعریف کے مستحق ٹھہرو :-

"اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو -"

تم خدا کی آخری جماعت ہو :-

"تم خدا کی آخری جماعت ہو - سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجے پر ہو -"

گندے افراد جماعت سے نکال دیئے جائیں گے :-

"ہر ایک جو تم میں شکست ہو جائے گا - وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا - اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ بگاڑ نہ سکے گا -"

ایک خوشخبری :-

"دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے - اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے - لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے - وہ اس کے پاس جاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے - جو اس کو عزت دیتا ہے وہ بھی اس کو عزت دیتا ہے -" (کشتی نوح ص ۳۲)

(نظارت اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِبتلاء اور درسِ وفا

(— : مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی سلسلہ دارالذکر لاہور)

یہ خدا تعالےٰ کی سنت ہے کہ وہ اپنے پیارے بندوں کو مختلف قسم کے ابتلاؤں اور امتحانوں میں ڈالتا ہے ان پر یہ ابتلاء اس لئے نہیں آتے کہ ان کو تباہ و برباد کیا جائے بلکہ یہ اس لئے آتے ہیں تا انہیں ایک نئی روحانی زندگی بخشی جائے۔ ابتلاء اہل اللہ کی روحانی وردی کا نام ہے۔ ابتلاء کے نتیجہ میں اولیاء اللہ کا قدم آگے کی طرف بڑھتا ہے۔ ابتلاء اس لئے آتے ہیں تاکہ ان کا مؤید من اللہ ہونا ثابت ہو جائے گو یہ بات خدا تعالےٰ کے علم میں ہوتی ہے کہ کون صاحب ایمان ہے اور کون نہیں ہے۔ مگر بنی نوع انسان پر ظاہر کرنے کے لئے اور ان کی تسلی کے لئے خدا تعالےٰ بار بار ایمان کا دعوےٰ کرنے والوں کی آزمائش کرتا ہے یہاں تک کہ سب دنیا کو معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ گروہ جس کو خدا تعالےٰ نے چنا ہے واقعہ میں ایماندار ہے۔

اہل اللہ پہ جو ابتلاء آتے ہیں ان کی بہت سی قسمیں ہیں کبھی انہیں خوف و یاس سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ کبھی بھوک پیاس کے امتحان میں انہیں ڈالا جاتا ہے کبھی ان کے مال و دولت کے چھننے کی صورت میں وہ آزمائے جاتے ہیں کبھی ان کی جانوں اور اولادوں پر حملہ کیا جاتا ہے۔ غرض یہ کہ طرح طرح کے امتحان ہیں جو ان پر آتے ہیں۔ ابتلاء و امتحان کی جو بھی صورت ہو اہل اللہ کا شیوہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ان مشکلات کو صبر کے ساتھ برداشت کرتے ہیں۔ وہ بظاہر ناکامی و نامرادی کی حالت میں ہمت ہار کر بیٹھ نہیں جاتے بلکہ پوری ہمت اور قوت کے ساتھ اپنے راستے پر گامزن رہتے ہیں اور خدا تعالےٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتے ہیں وہ بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرتے اور نہ ہی ان کے ایمان و یقین میں کوئی کمی آتی ہے وہ ہر آن کامل وفاداری کے ساتھ اپنے رب کے حضور جھکتے ہیں اور اسی سے ان تکالیف کے دور ہونے کے لئے دعا کرتے ہیں۔ بانیٔ جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (خدا تعالےٰ کی سلامتی آپ پر ہو) نے ہمیں ایسے حالات میں صبر و استقلال کے ساتھ ہر قسم کی تکالیف برداشت کرنے اور خدا تعالےٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کی نصائح فرمائی ہیں آپ کی بیش بہا نصائح میں سے ایک نصیحت جو کہ آپ نے شرائط بیعت میں رکھی ہے اور عہد کی صورت میں جماعت میں داخل ہونے والا ہر شخص اس کی پابندی کرنے کا اقرار کرتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرنا ہے اور کسی بھی حالت میں اس سے منہ نہیں موڑنا ہے۔ اسی میں ہماری فلاح اور کامیابی ہے۔ یہی مومنوں کا شیوہ ہے۔ شرائط بیعت میں سیدنا حضرت مسیح موعود (خدا تعالےٰ کی سلامتی آپ پر ہو) نے پانچویں شرط یہ رکھی ہے کہ بیعت کرنے والا صدق دل سے اس بات کا عہد کرے کہ وہ:۔

"ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور ہر حالت راضی بقضاء ہو گا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔"

(اشتہار ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

خدا تعالےٰ کے ساتھ ہر حالت میں کامل وفاداری کا تعلق رکھنا یہ اہل اللہ کی صفت ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود (اللہ تعالےٰ کی سلامتی آپ پر ہو) نے خدا تعالےٰ کے خالص دوستوں کی علامتیں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

"خدا تعالےٰ کے ساتھ ان لوگوں کو نہایت کامل وفاداری کا تعلق ہوتا ہے اور ایک عجیب مستی جانفشانی کی ان کے اندر ہوتی ہے اور ان کی روح کو خدا تعالےٰ کی روح کے ساتھ وفاداری کا ایک راز ہوتا ہے جس کو کوئی بیان نہیں کر سکتا اس لئے حضرت احدیت میں ان کا ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ جس کو خلقت نہیں پہچانتی وہ چیز جو خاص طور پر ان میں زیادہ ہے اور جو سرچشمہ تمام برکات کا ہے اور جس کی وجہ سے یہ ڈوبتے ہوئے پھر نکل آتے ہیں اور موت تک پہنچ کر پھر زندہ ہو جاتے ہیں اور ذلتیں اٹھا کر پھر تاج عزت دکھا دیتے ہیں اور مہجور اور اکیلے ہو کر پھر ناگہاں ایک جماعت کے ساتھ نظر آتے ہیں وہ یہی راز وفاداری ہے جس کے رشتہ محکم کو تلواریں منقطع کر سکتی ہیں اور نہ دنیا کا کوئی بلوہ اور خوف اور مفسدہ اس کو ڈھیلا کر سکتا ہے۔"

(ازالہ اوہام)

سیدنا حضرت مسیح موعود (خدا تعالےٰ کی سلامتی آپ پر ہو) نے ہر حالت میں خدا تعالےٰ سے وفاداری کو بندے کا عمل اعظم بتایا ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

"عمل اعظم بندہ کا یہی ہے کہ وہ وفاداری سے ایمان لاتا ہے اور بے انتہا وفاداری کی نیت سے تکالیف مالی و جانی اٹھانے کے لئے ہر وقت مستعد رہتا ہے..... پر میں بمنزلہ خریدار کے نہیں ہے تا یہ کہا جائے کہ جس قدر اس نے کوئی چیز لی اسی قدر اس نے دام بھی دے دیئے۔ بلکہ یہ معاملہ محبت و عشق کا ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ طبع اول ص ۹۴)

خدا تعالےٰ کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے لوگ خدا تعالےٰ کی خاص حفاظت میں ہوتے ہیں۔ اس لئے دشمن کی طرف سے ان کو ہلاک کرنے اور تباہ کرنے کا کوئی حربہ کارگر ثابت نہیں ہوتا۔ حضرت اقدس مسیح موعود (خدا تعالےٰ کی سلامتی آپ پر ہو) نے فرمایا ہے۔

"کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا ہے۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے..... کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔" (کشتی نوح)

الٰہی جماعتوں پر ابتلاؤں کا آنا یہ قدیم سے سنت ہے۔ یہ ابتلاء جماعتوں کی ابتدائی زندگی میں بھی آتے ہیں اور ان کی انتہائی ترقی کے دور میں بھی۔ آزمائش کا دور خواہ لمبا ہو یا چھوٹا اہل اللہ کو صبر اور وفاداری کے جذبہ سے اسے قبول کرنا چاہیئے یہاں تک کہ خدا تعالےٰ غیب سے ان کی مدد کا کوئی سامان پیدا کرے اور اپنے کسی نشان کے ذریعہ صداقت کو لوگوں پر آشکار کر دے۔ حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا ہے:۔

"خدا تعالےٰ بھی بباعث آزمائش اپنے بندوں کے نشان دکھلانے میں عمداً تاخیر اور توقف ڈالتا ہے اور وہ لوگ تکذیب اور انکار میں بڑھتے جاتے ہیں یہاں تک کہ انکار میں ترقی کرتے کرتے اپنی راؤں کو پختہ کر لیتے ہیں..... تب اس وقت عنایت الٰہی توجہ فرماتی ہے کہ اپنے عاجز بندے کی عزت اور صداقت ظاہر کرنے کے لئے کوئی اپنا نشان ظاہر کرے۔ سو اس وقت کوئی غیبی نشان ظاہر ہوتا ہے۔"

(روحانی خزائن جلد پنجم ص ۳۳۵، ص ۳۳۶)

پس مبارک ہیں وہ لوگ جو خدا کی بات پہ یقین رکھتے ہیں اور ابتلاؤں سے نہیں ڈرتے اور وفاداری کے ساتھ خدا تعالےٰ کے حضور ہی جھکتے ہیں۔

نعم المولیٰ و نعم النصیر۔

لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں!

درخواستِ دُعا

میری دو بچیوں سمیرا لطیف و نبیلہ لطیف نے ایم اے کے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے احباب دعا کریں کہ آئندہ بھی انکو کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور دینی و دنیاوی حسنات سے نوازے۔ آمین۔

(محمد لطیف مرزا مغلپورہ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنِ کریم کی روشنی میں

نماز باجماعت کی اہمیت اور اسکی شرائط

مکرم اظہر احمد شاہد مربی سلسلہ

نماز ارکان دین میں سے سب سے اہم اور بنیادی رکن ہے۔ یہ مذہب کا خلاصہ، لب لباب اور دین کا مغز ہے اور شریعت کی غرض نماز ہی سے پوری ہوتی ہے۔ قرآن نے مختلف مقامات پر نہایت اچھوتے اور دلنشیں پیرائے میں نماز باجماعت کے قیام کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہیں اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ اور اَقِمِ الصَّلٰوۃَ کے الفاظ رکھ کر نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم دیا ہے تو کہیں یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کی صورت میں کامل متقیوں اور حقیقی مومنوں کی اس دائمی صفت کا ذکر فرمایا ہے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اور باجماعت نماز کی ادائیگی ان کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے۔

الغرض قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا نماز باجماعت کا حکم دیا ہے اکیلے نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں۔ پس قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ جب باجماعت ادا کی جائے سوائے اس کے کہ کوئی اشد مجبوری ہو۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ نماز باجماعت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم میں نماز پڑھنے کا جہاں بھی حکم آیا ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کے الفاظ سے آیا ہے کبھی بھی خالی صَلُّوا کے الفاظ استعمال نہیں ہوئے۔ یہ امر اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اصل حکم یہ ہے کہ فرض نماز کو باجماعت ادا کیا جائے اور بغیر جماعت کے نماز صرف مجبوری کے ماتحت جائز ہے۔ جیسے کوئی کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو اسے بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے پس جس طرح کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو لیکن بیٹھ کر پڑھے تو یقیناً وہ گنہگار ہوگا۔ اسی طرح جسے باجماعت نماز کا موقع مل سکے مگر وہ باجماعت نماز ادا نہ کرے تو وہ بھی گنہگار ہوگا۔

آج کل بہت سے لوگ ایسے ملتے ہیں جو باجماعت نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہیں اور باتوں میں مشغول رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ نماز ہو چکتی ہے اور پھر افسوس کرتے ہیں کہ نماز چلی گئی ان کو بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے کیونکہ وہ معمولی غفلت سے بہت بڑے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل صفحہ ۱۰۶)

شریعت کی سب سے بڑی غرض نماز باجماعت ہی کے ذریعہ سے پوری ہوتی ہے اس لئے کہ نماز ایک ایسی عبادت ہے جو درحقیقت برائی کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ اور نیکی اور تقویٰ کا قیام عمل میں لاتی ہے اور یہی شریعت کی اصل غرض ہے۔ پس اس اعتبار سے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود کی جماعت کے افراد کے لئے نماز باجماعت کی پابندی بدرجہ اولیٰ ضروری ہے اور ہمارا اوّلین فرض یہ ہونا چاہیئے کہ ہم نماز باجماعت کا اہتمام کریں اور نہ صرف معمولی معمولی کوتاہیاں اور غفلتیں اس راہ میں حائل نہ ہونے دیں۔ بلکہ جملہ شرائط نماز کو ملحوظ رکھتے ہوئے قرآنی توقعات پر پورا اتریں کیونکہ قرآن کریم صرف رسمی باجماعت نماز کی ادائیگی کا حکم نہیں دیتا بلکہ اس کے ساتھ کچھ شرائط بھی مقرر کرتا ہے۔ ان شرائط میں سے پہلی شرط یہ ہے کہ:۔

مومن اپنی نمازوں میں دوام اختیار کریں چنانچہ فرمایا

اَلَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ۔ (معارج آیت ۲۴)

یعنی مومن اپنی نمازوں میں ناغہ نہیں ہونے دیتے بلکہ ہمیشہ باقاعدگی سے نماز ادا کرتے رہتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:۔

"قَآئِمٌ علی الامر کے معنی کسی چیز پر ہمیشہ قائم رہنے کے ہیں پس یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے یہ معنی ہوئے کہ نماز میں ناغہ نہیں کرتے ایسی نماز جس میں ناغہ کیا جائے..... نماز ہی نہیں کیونکہ نماز وقتی اعمال سے نہیں بلکہ اسی وقت مکمل عمل سمجھا جاتا ہے جبکہ توبہ یا بلوغت کے بعد کی پہلی نماز سے لے کر وفات سے پہلے کی آخری نماز تک اس فرض میں ناغہ نہ کیا جائے جو لوگ درمیان میں نمازیں چھوڑتے ہیں ان کی سب نمازیں ہی ردّ ہو جاتی ہیں۔ پس..... فرض ہے کہ جب وہ بالغ ہو یا جب اسے اللہ تعالیٰ توفیق دے اس وقت سے موت تک نماز کا ناغہ نہ کرے کیونکہ نماز خدا تعالیٰ کی زیارت کا قائمقام ہے اور جو شخص اپنے محبوب کی زیارت سے گریز کرتا ہے وہ اپنے عشق کے خلاف خود ہی ڈگری دیتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل صفحہ ۱۰۴)

دوسری شرط اَلَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ۔ (المومنون ۳) میں بیان کی گئی ہے کہ مومن اپنی نمازوں کو ظاہری شرائط اور قواعد کے مطابق ادا کریں بلکہ نمازوں میں خشوع و خضوع اور فرمانبرداری کو بھی مدنظر رکھیں اور نماز کے بارے میں جو ظاہری و باطنی شرائط مقرر کی گئی ہیں۔ ان کو ملحوظ رکھیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ اس بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"گو شریعت کا حکم ہے کہ نماز کو اس کی مقررہ شرائط کے ماتحت ادا کیا جائے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جب مجبوری ہو اور شرائط پوری نہ ہوتی ہوں تو نماز کو ترک ہی کر دے نماز بہرحال شرائط سے مقدم ہے اگر کسی کو صاف کپڑا میسر نہ ہو تو وہ گندے کپڑوں میں ہی نماز پڑھ سکتا ہے خصوصاً وہم کی بناء پر نماز کا ترک کرنا تو بالکل غیر معقول ہے جیسا کہ ہمارے ملک میں کئی عورتیں اس وجہ سے نماز ترک کر دیتی ہیں۔ کہ بچوں کی وجہ سے کپڑے مشتبہ ہیں اور کئی مسافر نماز ترک کر دیتے ہیں کہ سفر میں طہارت کامل نہیں ہو سکتی یہ سب شیطانی وساوس ہیں۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا الٰہی حکم ہے جب تک شرائط کا پورا کرنا اختیار میں ہو ان کے ترک میں گناہ ہے لیکن جب شرائط پوری کی جا نہ سکتی ہوں تو ان کے میسر نہ آنے کی وجہ سے نماز کا ترک گناہ ہے اور ایسا شخص معذور نہیں بلکہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔ پس اس بارہ میں مومنوں کو خاص طور پر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد اول صفحہ ۱۰۴)

تیسری شرط۔ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ۔ (المومنون) میں بیان کی گئی ہے یعنی مومنوں کو چاہیئے کہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے رہا کریں اور اسے اعلیٰ اور کامل بنانے کی کوشش میں لگے رہا کریں چونکہ نماز پڑھنے والے کو بعض اوقات کچھ ایسی مشکلات پیش آ جاتی ہیں جن کے باعث اس کی توجہ نماز سے ہٹ کر دوسرے خیالات کی طرف بٹ جاتی ہے اس لئے فرمایا کہ مومن کو ان مشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیئے۔

اس بارہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں۔

"یہ امر انسانی عادت میں داخل ہے کہ اس کا خیال مختلف جہات کی طرف منتقل ہوتا رہتا ہے اور خاص صدموں یا جوش یا محبت کے اثر کے سوا جبکہ ایک وقت تک خیالات میں کامل یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے انسانی دماغ ادھر ادھر گھومتا رہتا ہے۔ اور ایک خیال سے دوسرا خیال پیدا ہو کر ابتدائی خیال سے کہیں کا کہیں لے جاتا ہے اور اسی قسم کے اور امور انسانی ذہن کو ادھر سے ادھر پھرا دیتے ہیں۔ یہی مشکلات نمازی کو پیش آتی ہیں اور اگر اپنے خیالات پر پورا قابو نہ ہو تو اسے پریشان خیال بنائے رکھتی ہیں اور بعض اوقات وہ نماز کے مضمون کو بھول کر دوسرے خیالات میں پھنس جاتا ہے اس حالت کی نسبت یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ میں اشارہ کیا ہے اور فرمایا ہے کہ بعض نمازیوں کو یہ مشکل پیش آئے گی مگر انہیں گھبرانا نہیں چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر درجہ کے انسان کے لئے ترقی کا راستہ کھول دیا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی نماز میں ایسی پریشان خیالی سے دوچار ہو تو اسے مایوس نہیں ہونا چاہیئے اور اپنی نماز کو بے کار نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بندوں سے اسی قدر قربانی کی امید کرتا ہے جتنی قربانی ان کے بس کی ہو۔ پس ایسے نمازی جن کے خیالات پراگندہ ہو جاتے ہیں اگر نماز کو سنوار کر اور توجہ سے پڑھنے کی کوشش میں لگے رہیں تو چونکہ وہ اپنی نماز کو جب بھی وہ اپنے مقام سے گرے کھڑا کرنے کی کوشش میں لگے رہیں گے اللہ تعالیٰ ان کی نماز کو ضائع نہیں کرے گا۔ بلکہ اسے قبول کرے گا۔ اور اس نماز کو کھڑا کرنے کی کوشش کرنے والے کو متقیوں میں ہی شامل سمجھے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل صفحہ ۱۰۵)

چوتھی شرط۔ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا۔ (طٰہٰ) میں مذکور ہے یعنی مومنوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اہل کو نماز کی نصیحت اور تلقین کرتے

رہا کریں اور اس حکم میں کوتاہی نہ کریں بلکہ نماز کی یاددہانی کراتا اپنے اوپر واجب اور فرض سمجھیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں۔

"یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے ایک اور معنی بھی ہیں اور وہ یہ کہ متقی دوسرے لوگوں کو نماز کی ترغیب دیتے ہیں۔ کیونکہ کسی کام کو کھڑا کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اسے رائج کیا جائے اور لوگوں کو اس کی ترغیب دلائی جائے۔ پس یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے عامل متقی وہ بھی کہلائیں گے جو خود نماز پڑھنے کے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی نماز کی تلقین کرتے رہتے ہیں اور جو سست ہیں انہیں تحریک کرکے چست کرتے ہیں"!

پانچویں شرط:۔ قرآن کریم نے یہ بیان فرمائی ہے کہ مومنوں کو اپنی نماز پوری ہوشیاری بیدار مغزی اور چستی کے ساتھ ادا کرنی چاہیئے ان کی نماز میں سستی۔ کسل اور سہو کا پہلو نہیں ہونا چاہیئے۔ ان معنوں پر یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ۔

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (الماعون)

یعنی ان نمازیوں پر خدا کا عذاب نازل ہوگا جو اپنی نمازوں میں غفلت برتتے ہیں۔

یعنی نماز تو پڑھتے ہیں مگر ان کے دلوں میں پوری رغبت اور چستی نہیں ہوتی اس سستی کو دور کرنے کے لئے فرمایا۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

کہ اے مومنو! نماز پڑھنے سے قبل اپنی زینت کے سامان مکمل کر لیا کرو۔

یعنی نماز کے لئے ہوشیار ہو جایا کرو۔ سستی غفلت کسل اور سہو کو ترک کرکے نماز کے لئے یکسوئی پیدا کیا کرو۔

یہ وہ چند شرائط ہیں جن کی قرآن کریم ایک حقیقی نمازیوں سے توقع رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں باجماعت نماز کی پابندی کی توفیق عطا کرے اور جملہ شرائط کو بھی پورا کرنے کی طاقت عطا کرے تاہم ان لوگوں میں شامل ہو جائیں۔ جن کے سروں پر اس دنیا میں بھی رحمت خداوندی کا سایہ ہو اور آخرت میں بھی جبکہ اس سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ آمین۔

تقریری مقابلہ بر موقع اجتماع انصار اللہ

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع انصار اللہ (منعقدہ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ اکتوبر ۸۴ء) کے موقع پر انصار کے مابین تقریری مقابلہ منعقد ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ! تقریری مقابلہ کے مندرجہ ذیل موضوع مقرر کئے گئے ہیں:۔

(۱) سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
(۲) صداقت حضرت اقدس مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔
(۳) صبر و استقامت۔
(۴) جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔

زعماء و زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی مجلس میں مقامی تقریری مقابلے منعقد کرا کے اپنے بہترین مقرر کو مرکزی مقابلہ کے لئے نامزد فرمائیں۔ جزاکم اللہ!

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

وقفِ جدید اور احمدی بچے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ چندہ وقف جدید کے متعلق اپنی ایک خواہش بیان فرماتے ہیں:۔

"اس چندہ (وقف جدید۔ تا قلی) کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنی جیب خرچ میں سے تھوڑی رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے"۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ستائیسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ستائیسواں سالانہ اجتماع امسال انشاء اللہ ۲۶-۲۷-۲۸ اخاء / اکتوبر ۱۳۶۳ ہش / ۱۹۸۴ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کرام ابھی سے کوشش فرمائیں کہ مجلس انصار اللہ کی کوئی ایسی مجلس نہ رہے جس کی اس اجتماع میں نمائندگی نہ ہو۔ نیز زیادہ سے زیادہ اراکین کو شمولیت کی تلقین فرماتے رہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

عزیزم سید عبدالشکور آرکیٹیکٹ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے ۲۷ ستمبر کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام "سید حماد احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود میرے ماموں زاد بھائی سردار عبدالشکور صاحب ابن ڈاکٹر احسان الٰہی صاحب کا نواسہ اور مکرم سید عبدالغفور صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کی صحت درازی عمر خادم دین اور والدین کے لیے قرۃ العین بننے کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(خلیفہ صباح الدین۔ مربی سلسلہ)

اعلان گم شدہ رقم

مورخہ ۱۲/۱۰/۸۴ کو بوقت ۹ بجے صبح احمد نگر سے محلہ دارالعلوم ربوہ جاتے ہوئے مبلغ پانچ صد روپے جو کہ خاکی کاغذ میں لپٹے ہوئے تھے کہیں گر گئے ہیں اگر کسی صاحب کو ملیں تو احمدیہ ریسٹورنٹ مبارک احمد ظفر صاحب کو پہنچا کر ممنون فرمادیں اور انعام حاصل کریں۔

(خاکسار عبدالرحمٰن بشیر آف ڈیرہ غازی خان حال وارد ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں!

سال ختم ہونے میں صرف چند دن باقی ہیں۔ براہ کرم جلد از جلد چندہ مجلس و اجتماع صد فیصد وصول کرکے جمع کروائیں جزاکم اللہ تعالیٰ!

(مہتمم اطفال)

درخواستہائے دُعا

- فیاض احمد کاہلوں کاروباری مشکلات میں ہیں (چوہدری عظیم احمد باجوہ دارالصدر ربوہ)
- خاکسار ان دنوں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے (مقبول احمد خالد۔)
- میرے خسر محترم ملک سلیم اللہ خان صاحب میرپور خاص کئی دنوں سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ (ملک ضمیر الدین خان۔ فیصل آباد)
- خاکسار کی صحت اکثر خراب رہتی ہے۔ (غلام نبی۔ بہاولنگر)
- خاکسار تین دن سے درد گردہ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ (سید مبشر حسین الفضل ربوہ)
- خاکسار کی اہلیہ کا آپریشن ہو چکا ہے کمزوری بہت ہے کھانسی اور دل کی بھی تکلیف ہے (مسعود احمد خورشید کراچی)

(احباب ان سب کے لیے دعا کریں)

حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ یہ جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا ..... ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا کے حکموں کے ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔"

(ازالہ اوہام ص ۲۳۵)

خوبصورت اور مضبوط
دانت

- جدید ترین طریقہ سے بغیر تاروں کے لگائے جاتے ہیں
- ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں
- دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگتا یا درد ہونے کا علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد بیت الاقصیٰ ربوہ

فون 543

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے
شبیر آپٹیکل سروس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
فون نمبر: 410974 - 418646
رہائش: 418645
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز
۱۱۱ فیروزپور روڈ گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۰ - شادمان کالونی لاہور - ۱۲ - ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور

دو مشہور تحفے
ہاضمون — پیٹ کے جملہ امراض کا بہترین علاج
ریح توڑ گولیاں — جوڑوں کے درد اور اعصابی دردوں کا شافی علاج
نصرت دواخانہ گول بازار ربوہ

چوہدری جیولرز
معیاری سونا چاندی کے معیاری زیورات بنوانے کیلئے
بشیر احمد خالد اینڈ برادرز
سلیمی چوک، ستیانہ روڈ فیصل آباد

ہمیں بھی خدمت کا موقع دیں!
یہاں پر ہر قسم کی گرل، کھڑکیاں، گیٹ، چارپائیاں، شیڈ، دروازے اور شٹر کے تسلی بخش کام کیلئے ہم سے رجوع فرمائیں!
انصاف سٹیل ڈیکوریٹڈ ورکس
اقصیٰ چوک ربوہ: پروپرائٹر: اعجاز احمد

نئے سائیکل (سہراب و پیکو)
اور سپیئر پارٹس بازار سے بارعایت
ملنے کا پتہ:
شفیق سائیکل سٹور
کالج روڈ - ربوہ

رہائشی منصوبہ نزد بیت الاقصیٰ ربوہ
مجید ٹاؤن
باقاعدہ منظور شدہ ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا - ربوہ:

مطب حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اے
اٹھرا - بانجھ پن، اور نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کیلئے امید کی کرن۔ مردانہ، زنانہ اور بچوں کے علاج کے لئے مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
المنار دواخانہ گول بازار ربوہ

سرمہ طفیل ۱۱ روپے کورس ۳ شیشی

عرق نور ۲۰/- روپے بمعہ ڈبی	**مفید معدہ** ۶/- ۱۲/- روپے
اکسیر کثرت پیشاب چھوٹی ۱۵/- بڑی شیشی ۲۵/-	**حب بواسیر** قیمت: ۴ گولی ۲۸/-
بیوٹی سفوف ۱۵/- روپے	**حبوب اکسیر اٹھرا** ۳۶/- روپے
حبوب صندلین ۶/۵۰ روپے	**اکسیر تبخیر معدہ** ۲۵/- روپے
اکسیر کھانسی و نزلہ سیرپ ۶/۵۰ روپے	**ہاضمینا سیرپ** ۵/۵۰ روپے

بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں۔ صحیح تشخیص، ہمدردانہ مشورہ۔ مرض مریض کی نبض دیکھ کر بتائی جاتی ہے اور فیس نہیں لی جاتی
دواخانہ حکیم محمد طفیل ربوہ (سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل جوی)
معرفت کوثر کلاتھ ہاؤس اندرون گلی گول بازار - ربوہ

رجسٹرڈ
HERCULES
مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب
ٹریڈ مارک
ہرکولیس
اپنی مدد آپ سے تیار شدہ
ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ، سلنسر بکس اور پٹہ کمانی سپیشلسٹ
میاں بھائی
۱۰ - منٹگمری روڈ لاہور ☎ ۳۰۵۴۰۴ - ۳۰۵۳۹۶

ھو الناصر
اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے
الکریم جیولرز
ایئر کنڈیشنڈ
فون 685511
بازار فیصل
کریم آباد (چونگی) کراچی ۱۹
پروپرائٹرز
میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ غلام
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: 74844
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: 638
۷۱ - سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ☎ چوکیرہ ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار، ربوہ
فون: 634
جوشاندہ مفید اٹھرا -/۳۰ ، اکسیر اولاد نرینہ -/۳۵ ، زود جام عشق -/۶۰ ، تریاق بواسیر -/۱۵ ، اکسیر پائیوریا -/۶ ،
تریاق معدہ -/۱۲ ، تریاق دمہ -/۲۰ ، روشن کاجل -/۲۵ ، سرمہ جواہر -/۳ ، پیام نور -/۱۴ ،

"بجٹ ایک آنہ فی روپیہ کے لحاظ سے ہو اور سارے کے سارے افراد کے لحاظ سے خواہ دہند ہوں یا نادہند۔"
(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (شوریٰ ۳۵ء))

ولادت

خاکسار کے بیٹے عزیزم عبدالحی بشارت مقیم سنگبوڈ و البرٹا کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۸۴ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام حضور اقدس نے ازراہ شفقت "مظفرہ طاہرہ" تجویز فرمایا ہے۔

احباب کرام دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک۔ صحت و سلامتی و درازی عمر سے نوازے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ نیز ان کی والدہ صاحبہ کو کامل صحت بخشے۔

(چوہدری عبدالعزیز کھوکھر)

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ، گتہ
باریعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا کریں!
اب ہمارے ہاں سے قرآن مجید بطرز قاعدہ یسرنا القرآن، تحدیث نعمت، انسان کامل، سنگم کشتی نوح بھی مل سکتی ہے — فون منیجر — 63849
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور
ملک عبداللطیف سنگوہی۔ فون گھر 67448

AL-FURQAN MOTORS LIMITED
Authorised Dealers of National Motors Ltd.
For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں!
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۳
★۔ ٹیلیفون: 74609 ، 79523

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیوار، کیل، چیل، پڑتل
کیلئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳، فیروز پور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ
لاہور: فون: 41067

ٹیلکس: SI-LPK 4341
★
ٹیلیفون: ملز: 27946 - 41550
آفس: 22483 - 27616
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
امپورٹس، ایکسپورٹر
مقبول روڈ فیصل آباد
سفینہ بوسکی پرنٹ، فلیٹ رنگدار، ڈبل جارجٹ پرنٹ۔ فیروزن روڑی پرنٹ۔ پردہ کلاتھ، پاپلین لون، وائل
جاذب نظر، دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند
آفس: مندر گلی ریل بازار فیصل آباد

شالوں کی مشہور دوکان
الفردوس
شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور
الفردوس
شال ہاؤس — لاہور
ٹیلیفون:
گھر: 53703 ، دوکان: 324448

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
فون ربوہ ۵۵۸
فون: ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲۰
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید و احد علاجگاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان